جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالہ سے کارکنان کو زریں ہدایات

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ کا تصور مرکزی جلسہ کا ہو گیا ہے جس میں خلیفہ وقت کی باقاعدگی سے شمولیت ہوتی ہے

کارکنان کا فرض ہے کہ سب مہمانوں کو واجب الاحترام سمجھ کر ان کی خدمت کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 جولائی 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 21 جولائی 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے جلسہ سالانہ برطانیہ کے کارکنان کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ وہ سب مہمانوں کو واجب الاحترام سمجھ کر ان کی خدمت کریں۔ دور دراز ممالک سے بکثرت احباب اس جلسہ میں شمولیت کیلئے آ رہے ہیں کیونکہ یہاں کے جلسہ کا تصور مرکزی جلسہ کا ہو گیا ہے جس میں خلیفہ وقت کی باقاعدگی سے شمولیت ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ برطانیہ کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے جو جلسہ سالانہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کی تیاری کر رہی ہے۔ قریباً 5 ہزار کارکنان جن میں بچے، جوان، عورتیں بڑی عمر کے افراد اور تجربہ کار لوگ شامل ہیں۔ حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کیلئے مستعد ہیں اور ہر ایک پُر جوش ہے کہ ڈیوٹی دے کر اللہ کی رضا حاصل کرے۔ کچھ ڈیوٹیاں ہیں جو جلسہ کے شروع ہونے سے بہت قبل شروع ہو جاتی ہیں اور کچھ ڈیوٹیاں جلسہ کے دنوں میں شروع ہوتی ہیں اور جلسہ سے قبل کے خطبہ جمعہ میں کارکنان کو ڈیوٹی کے بارے میں یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ کس طرح انہوں نے خدمت کرنی ہے اور فرائض ادا کرنے ہیں۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ کے کارکنان کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ مہمانوں کے ساتھ احترام خوش خلقی اور نرمی سے پیش آئیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کا احترام کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مہمان سخت الفاظ بھی استعمال کرے تو بھی کارکنان کو برا نہیں منانا چاہئے۔ یہ درست ہے کہ ہر احمدی کو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے لیکن ان ایام میں کارکنان کو خصوصاً اچھے اخلاق کی اعلیٰ مثال قائم کرنی چاہئے تاکہ دوسروں کو بھی احساس ہو کہ یہ محبت و پیار کا معاشرہ ہے بعض مہمان بہت حساس ہوتے ہیں وہ غلطی پر ہونے کے باوجود اپنی بات صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کارکنان کا مقام یہ ہے کہ وہ اپنے جذبات پر کنٹرول رکھیں اور جذبات کی قربانی دے کر اس مشکل فریضہ کو ادا کر کے ثواب حاصل کریں۔ اور بلند حوصلگی کا مظاہرہ کریں اور سختی کا جواب بھی نرمی سے دیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ حسن خلق سے زیادہ میزان میں وزن کرنے والی کوئی چیز نہیں۔ ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے زیادہ کسی کو تبسم کرنے والا نہیں پایا۔ اسی طرح ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص نرمی سے محروم ہو گیا وہ خیر سے محروم ہو گیا۔ پس یہ نیکیاں اور خیر کمانے کا موقع ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ مہمان کا دل تو آئینہ کی طرح ہوتا ہے ذرا سی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے۔ پس حسن خلق اور مہمان کی سختی پر درگزر کرنا اور اپنے آپ پر کنٹرول کرنا آپ کو خیر و برکت سے بھر دے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس دفعہ پاکستان اور دیگر ملکوں سے بکثرت دوست آ رہے ہیں۔ ان سب کو واجب الاحترام سمجھ کر ان کی تواضع کریں اور عملی طور پر بتائیں کہ مہمان نوازی کا خلق ہر احمدی کا خاصہ ہے خواہ وہ کسی ملک میں رہتا ہو۔ اعلیٰ اخلاق اور مہمانوں سے مسکراتے ہوئے خوش خُلقی سے بات کرنا آپ کی پہچان ہونی چاہئے۔ اس دفعہ رہائش کا انتظام حدیقۃ المہدی میں ہو گا۔ اسی طرح اسلام آباد میں بھی رہائش اور کھانے کا انتظام ہو گا۔ اللہ سب کو احسن رنگ میں ڈیوٹی دینے کی توفیق دے حضور انور نے فرمایا کہ سیرالیون کے صدر مملکت جناب ڈاکٹر احمد تیجان کبہ صاحب برطانیہ کے دورے پر آئے ہوئے تھے اور آج نماز جمعہ ادا کرنے کیلئے یہاں موجود ہیں۔ اللہ ان کے ملک میں امن اور سلامتی کے حالات پیدا کرے اور تمام دنیا کو امن، آشتی اور صلح کے ساتھ رہنے کی توفیق عطا کرے۔